www.Paksociety.com

"السلام علیکم!" ہانی نے تمیز سے سلام کیا تب ہی نگین نے کہنی ماری۔ اس نے پلٹ کر نگین کو دیکھا۔ "کیا ہے؟"

"تعریف کرونا اسکی۔" پرجوش سی سرگوشی کی۔

"اب اس زکوٹا جن کی میں کیا تعریف کروں؟" اس نے نگین کو گھورا، پھر چہرہ اخبار والے کی جانب موڑا۔

"بھائی! آپکے پاس ڈیلی ٹائمز ہو گا؟"

نگین نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"ایک آخری تھا، وہ ابھی سی فائیو میں بھینک دیا ہے۔"

"آپکے پاس اور نہیں ہو گا؟"

"ہانی—!" نگین نے پریشانی سے الجھ کر اس کا بازو تھامنا چاہا، مگر اس نے اسے "شش" کہہ کر روکا۔

"نہیں اور نہیں ہے۔" نفی میں سر ہلاتے اخبار والے نے اخباروں کے بنڈل میں ہاتھ مارا تھا۔

"اوہو۔۔۔ مجھے تو بہت ضروری چاہئے تھا، میرا بی اے کا رزلٹ آؤٹ ہوا ہے کل۔ آپ مجھے سی فائیو والے سے خبار صرف دو منٹ کے لئے لادیں نا۔"

نگین ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی۔

"مگر بی بی—"

"پلیز بھائی لادیں، دیکھیں میں اتنی دیر سے آپ کو وہ کہنے کھڑی رہی ادھر" اب نگین سے ضبط نہ ہو سکا۔ "نہیں بانی! تم یہ کہنے تو نہیں آئیں تھیں۔ تم بھول گئی ہو؟ تمہارا بی اے تو پچھلے سال ہی کلیئر ہو گیا تھا۔ ہم تو یہاں اس لئے کھڑے تھے کیونکہ تم نے اخبار والے سے اس بندے کے متعلق انفارمیشن لینا تھی۔"

اس نے بوکھلا کر نگین کے منہ پر ہاتھ رکھا، مگر اخبار والا مشکوک نگاہوں سے انہیں گھور رہا تھا۔ "کس کی جاسوسی کر رہی ہو آپ بی بی!"

"جاسوسی؟" نگین کی آنکھیں حیرت سے ابل پڑی۔ "اسے کیسے پتا چلا؟"

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"کک۔۔۔کچھ نہیں۔تم مت جاؤ۔" اور وہ کہنے کے ساتھ ہی نگین کا ہاتھ کھینچتی واپس لے آئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

"جاسوسی کا تیسرا اسٹیپ۔ٹارگٹ کے نہ جاننے والوں سے اس کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا۔"

سنی کمرے میں ٹہلتا، کتاب پہ نگاہیں جمائے ہاتھ ہلا ہلا کر کہہ رہا تھا۔

"اب یہ نہ جاننے والے کون ہوتے ہیں؟"

سی فور کے گیٹ کے سامنے کھڑے ہوئے ہانی نے جھلا کر پوچھا تھا۔جواباً نگین نے فوراً نوٹ بک کے صفحے پیچھے پلٹے۔

"ہاں، سنو، سنی نے کہا تھا، یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو آپ جانتے ہوں اور جو ٹارٹ کو بھی جانتے ہوں مگر ٹارگٹ انکو نہ جانتا ہو۔

"دیکھتے ہیں۔" ہانی نے گہری سانس لیے ہوئے بیل پر ہاتھ رکھا۔یہ سی فور تھا۔فرہاد کے ہمسایوں کا گھر۔

چند ہی لمحے بعد گیٹ کھلا۔ایک کاتون نے سر نکالا۔سر سے پیر تک انکو دیکھا، ناک چڑھائی۔

"کیا ہے؟" انداز روکھا تھا۔

"ہم سامنے والے گھر سے آئے ہیں، کچھ کام تھا آپ سے۔" ہانی نے مسکرا کر خوش دلی سے تعارف کروایا۔

"بولو!"

"وہ آنٹی! بات یہ ہے کہ۔۔۔ویسے ادب میں آنٹی کہہ رہی ہوں۔ورنہ کہنا تو نہیں چاہئے، کیونکہ آپ ماشاء اللہ اتنی ینگ ہیں۔

"واقعی ہانی! آنٹی تو نہ کہو، چھوٹی نانی جتنی تو ہوں گی۔" نگین نے آہستہ سے کہا تھا مگر آنٹی کے تاثرات بگڑے۔

"جی بالکل، ہماری چھوٹی نانی ٹونٹی ایئرز کی ہیں، نانا ابا کی دوسری وائف ہیں نا، سو اس لئے نانی کہتے ہیں۔"

اس نے نگین کو گھور کر، مسکراتے ہوئے بات سنبھالی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

آنٹی کے تاثرات ذرا نرم پڑے، ذرا تفاخر سے انہوں نے شانے اچکائے۔ "ظاہر ہے اصلی عمر ظاہر ہو ہی جاتی ہے۔ خیر بتاؤ، کیا کام تھا؟"

" وہ آنٹی، بلکہ باجی کہنا مناسب ہو گا۔" اب کہ وہ سنی کی نصیحتوں پہ پوری طرح عمل کر رہی تھی۔ "بات یہ ہے کہ ہر طرف لان کی سیل لگی ہوئی ہیں، رمضان بھی شروع ہو چکا ہے، اب میری کزن ذرا پھوہڑ ہے اور اس کا ٹیسٹ بھی اتنا اچھا نہیں مگر اتنے دن سے میں آپ کو دیکھ رہی ہوں۔ آپ کے کپڑوں کے کلرز اور پرنٹس اتنے زبردست ہوتے ہیں کہ میں متاثر ہوئے بنا نہیں رہ سکی۔"

نگین کا منہ آدھا کھل گیا۔

"اب آپ خود ہی اندازہ لگا لیں باجی کہ میرا اور میری کزن کا جوڑا کتنا عام اور پھیکا سا ہے، دوسری طرف آپکا یہ جوڑا تین ہزار سے کم کا نہیں لگ رہا۔"

نگین کے ماتھے پر تیوریاں پڑ رہی تھیں مگر وہ اسے نہیں دیکھ رہی تھی۔ "تو باجی! میں یہی کہنے آئی تھی کہ اگر ڈریس سلیکشن کیں آپ میری مدد کریں اور میرے ساتھ شاپنگ پہ چلیں تو۔۔۔"

"کون سی شاپنگ؟ کہاں کی شاپنگ؟" نگین کمر پہ ہاتھ رکھے چلائی تھی۔ "تم نے مجھے تو کہا تھا سی فور کی بڑھی گھوڑا لال لگام کی جھوٹی تعریفیں کریں گے تو خوش ہو کر وہ ساتھ والے کے بارے میں ساری معلومات ہمیں دے دیے گی، مگر تم نے اکیلے اکیلے شاپنگ بھی پلان کر لی اور مجھے بتایا تک نہیں!"

"نن۔۔۔ نگین!" اس نے بوکھلا کر آنٹی کو دیکھا جو اب قہر برساتی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

"میں نے شاپنگ کا تمہیں بتایا تو۔۔۔"

مگر بات سنبھلنے سے قبل ہی آنٹی نے کھٹاک سے دروازہ بند کر دیا۔

"تم واقعی میرے بغیر شاپنگ پہ چلی جاتیں کیونکہ میں پھوہڑ ہوں؟" وہ روہانسی ہو رہی تھی۔

"ٹھہرو! میں تمہیں بتاتی ہوں کہ تم کیا ہو۔ آج میرے ہاتھوں نہیں بچو گی۔" وہ جارحانہ انداز میں آگے بڑھی اور نگین ڈر کر گھر کی طرف بھاگی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"جاسوسی کا چوتھا اسٹیپ۔ ٹارگٹ کے بارے میں ڈاکومینٹ انفارمیشن اکٹھی کرنا۔"

افطاری کے بعد وہ تینیوں نگین کے کمرے میں موجود تھے۔

سنی ہاتھ میں چپس کا کھلا پیکٹ پکڑے، چپس نکال کر کھا رہا تھا۔ گود میں بڑی سی کتاب کھلی رکھی تھی۔ نگین ساتھ بیٹھی اپنے دوپٹے کے پلو سے چشمہ صاف کر رہی تھی۔ سنی کی بات پہ مایوسی سے اس نے دوربین رکھی۔

"ڈاکومنٹ انفارمیشن کہاں سے اکٹھی کریں؟ میرے باپ دادا کا کبھی نادرا سے تعلق نہیں رہا۔"

"توبہ، ان کا کیوں کسی نادرا وادرا سے تعلق ہوتا؟"

"تم تو چپ ہی رہو۔" وہ صبح سے اس پہ جلی بھنی بیٹھی تھی۔ ہر دفعہ نگین کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور کرتی تھی۔

"میں تو بتانے لگی تھی کہ عظمیٰ نے مکہ مار ڈاکو کے بارے میں کیسے انفارمیشن اکٹھی کر لی تھیں۔، مگر ٹھیک ہے نہیں بولتی۔"

"کون عظمیٰ، اور کیا کیا اس نے؟" وہ الرٹ ہوئی۔

"دھواں ڈرامے والی عظمیٰ۔ جب اظہر نے اسے مسکار کی بیوی کو فون کرنے کو کہا تھا اور پھر انہوں نے باآسانی مسکار کو ٹریس کر لیا تھا۔"

"ارے ہاں، یاد آ گیا۔ فون لاؤ۔"

"مگر نمبر آجائے گا۔"

"ارے میری سم سے کرو، اس سے کچھ نہیں ہو گا۔" اس نے جھٹ اپنا موبائل تکیئے سے اٹھایا اور نمبر ڈائل کیا۔

"ریکارڈ بھی کرونا۔"

"کرتی ہوں۔" اس نے ریکارڈنگ آن کر کے فون کان سے لگایا۔ گھنٹی جا رہی تھی۔ نگین اور سنی آگے ہو کر اس کو دیکھ رہے تھے۔

"ہیلو!" چھٹی گھنٹی پہ فون اٹھا لیا گیا۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"السلام علیکم۔ میں سرف بنانے والی کمپنی سے بات کر رہی ہوں۔ ہم اپنے پروڈکٹ کے بارے میں عوام کا فیڈ بیک جاننا چاہ رہے تھے۔ آپ بتائیے، آپ نے ہمارے سرف کو کیسا پایا۔"

"میں دھوبی نہیں ہوں، کپڑے لانڈری سے دھلواتا ہوں۔" وہ بے زاری سے بولا تھا۔

"تو آپ ہمیں اس لانڈری کا نام ہی بتا۔۔۔"

دوسری طرف سے کھٹ سے فون رکھ دیا گیا۔

پتہ نہیں کس شیریں کا فرہاد ہے یہ!" وہ فون کو گھور کر رہ گئی۔ "خیر، اس کی آواز ہمارے پاس آگئی ہے۔ اب

"آگے کیا کرنا ہے؟

کیا کرنا ہے؟" سنی کے پیکٹ سے چپس نکالتی نگین نے غائب دماغی سے دہرایا۔"

"بھئی عظمیٰ نے آگے کیا کیا تھا؟"

"وہ۔۔۔ اظہر نے ریکارڈنگ ایس ایچ او کو سنوائی تھی اور ایس ایچ او مسکار کی بیوی کی آواز پہچان گیا تھا۔"

"مگر ہماری کہانی میں نہ اظہر ہے، نہ ایس ایچ او۔"

"!یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں"

کاش تم کبھی سوچنے بھی لگو نگین!" اس نے بے زاری سے فون واپس پھینکا۔ "اتنا وقت برباد کر لیا اور حاصل کچھ"

"بھی نہیں۔

ویسے اس کے مالک مکان کے پاس اس کے ڈاکومنٹس تو ہونگے۔" چند لمحوں بعد وہ سوچ کر بولی۔ "لیکن"

"مالک مکان کا نمبر تو ہمارے پاس نہیں ہے۔

مگر اس شیریں کے میاں کے پاس تو ہو گا نا! میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔ چھوٹو! چھوٹو!" وہ اونچا اونچا"

چھوٹو کو پکارتی اپنا موبائل تلاش کرنے لگی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

دوربین آنکھوں سے لگائے،وہ موبائل کان پہ رکھے بیٹھی تھی۔ نگین نے اپنا کان اس کے کان سے لگے موبائل سے جوڑ رکھا تھا۔

اب چھوٹو اس کے سامنے کھڑا ہے۔" وہ دوربین سے دیکھتی مدھم آواز میں کہہ رہی تھی۔"

سامنے والے لان میں وہ کرسی پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھا تھا۔ چھوٹو اس کے سامنے تھر تھر کانپتا کھڑا تھا۔

"کیا بات ہے؟ کون ہو تم؟"

ہانی ے کان سے لگے موبائل سے فرہاد کی آواز بخوبی سنائی دے رہی تھی۔ اس کی کال نگین کے موبائل سے ملی ہوئی تھی، جو چھوٹو کی جیب میں چھپا تھا۔

وہ جی، مجھے میرے صاحب نے بھیجا ہے۔ ہم آپ سے پہلے اس گھر میں رہتے تھے۔ ہمارا کچھ سامان ادھر رہ گیا" تھا، جس کے لئے ہمیں مالک مکان سے رابطہ کرنا ہے۔ صاب سے ان

"کا نمبر کھو گیا ہے۔ اگر آپکے پاس ہے تو دے دیں۔

چھوٹو نے رٹو طوطے کی طرح ہانی کا یاد کرایا بیان دہرا دیا۔

ہانی نے فاتحانہ مسکراہٹ سے نگین کو دیکھا، اور پھر سامنے نظر آتے منظر کو۔

"اچھا!" فرہاد نے آنکھیں سکوڑ کر چھوٹو کو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔ "تمہارا نام کیا ہے؟"

نام؟" چھوٹو کے رہے سہے اوسان جانے لگے۔ نام کا بتانا تو اسکرپٹ کا حصہ ہی نہیں تھا۔"

"کیوں، تمہیں اپنا نام نہیں آتا؟"

وہ جی، باجی نے کہا تھا کہ کتے والا جو بھی فضول سوال پوچھے، جواب نہیں دینا۔" ہانی نے بے اختیار سر پہ ہاتھ مارا۔"

فرہاد کے لبوں کو ایک جاندار مسکراہٹ چھو گئی۔

"تمہاری باجی نے اور کیا کیا کہا تھا؟"

وہ جی!" چھوٹو ذرا شرما گیا۔ "انہوں نے کہا تھا کہ اگر میں یہ کام کر دوں تو جس کڑی سے چاہو نگا، وہ اس سے"

"میرا ویاہ کرا دینگی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"تمہاری باجی نے کوئی میرج بیورو تو نہیں کھولا ہوا؟"

"نہ جی، وہ کیوں گیرج کھولیں گی۔ بہت پڑھی لکھی ہیں وہ، لاہور سے آئی ہیں۔"

چغد، ذلیل۔۔۔ اب نام ہی نا بتا دے۔" وہ دوربین آنکھوں سے لگائی غصے میں کھول رہی تھی۔"

تو جا کر اپنی پڑھی لکھی باجی سے کہو، کہ کتے والا پوچھ رہا ہے، میرے شفٹ ہونے سے تو ہفتہ پہلے تو اس گھر کی تعمیر مکمل ہوئی ہے۔ اس سے پہلے تو یہاں خالی پلاٹ تھا۔ "کیا آپ اس میں جھگی لگا کر رہتی تھیں؟

جج۔۔۔ جی؟" اس کے سخت ہوتے تیوروں پہ چھوٹو الٹے قدموں واپس بھاگا۔ رومیو زور زور سے بھونکنے لگا۔

گرتا پڑتا چھوٹو باہر آیا تھا۔

آئے ذرا اسے۔ میں ویاہ کراتی ہوں اس کا۔" ہانی نے دوربین ایک طرف رکھی اور آستینیں موڑ لیں۔ اب اس کا سارا غصہ چھوٹو پہ نکلنا تھا۔ "

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

"جاسوسی کا پانچواں سٹیپ۔۔۔ "

وہ دونوں اداسی سے کھڑکی سے لگی نیچے فرہاد کے گیٹ کو دیکھ رہی تھیں جہاں وہ واک کے لئے نکل رہا تھا، جب سنی پیچھے سے آ کر بولا۔

کیا؟" ان دونوں نے پلٹ کر دیکھا۔ "

"ٹارگٹ کا تعارف! ٹارگٹ جہاں بھی جائے اس کا پیچھا کیا جائے۔ "

ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا، اور پھر اگلے ہی پل باہر کو بھاگیں۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

مگر۔۔۔"کچھ کہتا سنی ہڑبڑا کر سائیڈ پہ ہوا۔وہ دونوں دوڑ کر باہر نکلیں اور اب تیزی سے آگے پیچھے سیڑھیاں اتر رہی تھیں۔"

مگر۔۔۔مگر خاصے فاصلے سے آپا!"سنی نے تاسف سے بات مکمل کی، مگر وہ عجلت میں سنے بغیر ہی جا چکی تھیں۔

فرہاد ابھی اپنے گیٹ سے چند قدم آگے ہی بڑھا تھا۔ہاتھ میں کتے کی زنجیر تھی جو کہ دم ہلاتا مزے سے اس کے پیچھے جا رہا تھا۔

ہانی گیٹ پہ ایک لمحے کو رکی، پھر دوپٹہ سر پہ لے کر خاصا آگے تک کر لیا۔نگین نے فوراً تقلید کی۔

وہ دونوں اب سر جھکائے تیز تیز قدموں سے اس کے بالکل پیچھے چلنے لگیں۔

وہ زنجیر پکڑے اپنے خوبصورت برطانوی لب و لہجے میں کتے سے باتیں کرتا ان سے چند قدم ہی آگے تھا۔

تھوڑی دور جا کر وہ ایک دم رکا۔ان دونوں کو بھی بریک لگے۔لمحے بھر کو ٹھہر کر وہ پیچھے مڑا۔وہ بھی ہڑبڑا کر پیچھے پلٹیں۔

چند ثانیے وہ ان دونوں لڑکیوں کی پشت کو دیکھتا رہا پھر سر جھٹک کر واپس پلٹا۔وہ پھر سے دوپٹوں کے گھونگھٹ نکالے اس کے پیچھے ہو لیں۔

چند قدم آگے فرہاد ایک دم رکا، اور کتے کی زنجیر کھینچتا ایک طرف کھڑا ہو گیا۔وہ جو اس کے پیچھے ناک کی سیدھ میں چلی آ رہی تھیں، بوکھلا گئیں مگر اس کے سوا کوئی چارہ نہ تھا کہ اب چلتی ہی رہیں۔سو سر جھکائے آگے بڑھ گئیں وہ وہیں سڑک کے کنارے کھڑا رہ گیا۔

"یہ رک کیوں گیا ہے؟"

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"پتا نہیں۔ "

"ذرا دیکھو تو کیا کر رہا ہے۔ "

نگین نے گردن ذرا سی موڑ کر دیکھا، پھر منہ بناتے ہوئے واپس سامنے کو ہوئی۔

'وہ دونوں کتے کھڑے ہم پہ ہنس رہے ہیں۔ "

" پھر اب کیا کریں؟ چلتے ہی رہیں؟ "

نگین نے شانے اچکا دیے۔ہانی جھنجھلا کر تیز تیز قدم اٹھانے لگی۔

پاک سوسائٹی

" سارے اسٹیپ فیل ہو گئے ہیں تمہارے۔کوئی کام کی بات بتائی ہے تم نے ابھی تک؟ "

وہ نیم جان سی کاؤچ پہ گری سنی پہ برس رہی تھی، جو اطمینان سے کتاب چہرے کے سامنے کئے بیٹھا تھا۔

ایک تو صبح کی گرمی، اوپر سے روزے میں واک۔اب اس آدھے انگریز کا تو پتہ نہیں روزہ تھا یا نہیں کہ روز ہی واک پہ نکل کھڑا ہوتا تھا۔مگر وہ تو بے حال ہو رہی تھی۔

"آپا! میں نے کہا بھی تھا کہ فاصلے سے تعاقب کیجئے گا۔ '

خواب میں کہا ہو گا، ہم نے تو نہیں سنا۔اور کیا فائدہ ہوا تعاقب کرنے کا؟ کون سی معلومات " ملیں؟

کیا آپ جانتی ہیں کہ تعاقب کے دوران ٹارگٹ جس سے بھی ملے یا جو گفتگو کرے، اس شخص " "سے بھی معلومات مل سکتی ہیں۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

آہو۔ مگر وہ بات کر رہا تھا اپنے پیارے کتے سے، اب کیا میں کتے سے اس کی زبان میں بھو "
" بھو شروع کر دیتی؟
بے شک کتے سے گفتگو میں بھی کلیو مل سکتا تھا۔" سنی بات ماننے کو تیار نہ تھا۔ "
جانے بھی دو۔ وہ بول رہا تھا انگریزی والی بھوں بھاں انگریزی جبکہ مجھے تو انگریزی فلموں کی "
" انگریزی بھی پڑھے بغیر سمجھ میں نہیں آتی۔اس کی خاک آنا تھی؟
وہ تیز پنکھے تلے بے حال سی لیٹی کراہے جا رہی تھی۔صرف اس لئے کہ اس گھنے میسنے کو شک نہ ہو، وہ کالونی کے پورے تین چکر کاٹ کر آئی تھیں۔
"مگر ہانی! شام کو بھی تو وہ کہیں جاتا ہے۔تب بھی تو اس کا پیچھا کیا جا سکتا ہے۔ "
میں نہیں کر رہی کوئی پیچھا ویچھا۔مجھے معاف رکھو۔" اس نے ہاتھ جوڑ دئے۔ نگین گھٹنوں پر سر رکھے کچھ سوچنے لگی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

یہ الگ بات تھی کہ افطاری کے بعد ذرا معدے کو قرار آیا تو وہ سارے دعوے بھول بھال کر پھر سے اس کے تعاقب کے لئے تیار ہو گئی۔
کار انھوں نے کالونی کے سرے پہ روکی ہوئی تھی۔وہ جانتی تھیں کہ فرہاد، یہیں سے گزر کر نکلے گا اور واقعی چند ہی منٹ بعد اس کی گاڑی زن سے ان کے برابر سے گزری۔
چلو!" اس نے فوراً ایکسیلیٹر پہ دباؤ بڑھا دیا۔آج وہ بہت احتیاط سے اس کا پیچھا کر رہی تھیں۔ "
مگر نگین بہت ڈری ہوئی تھی۔
" ہانی! اگر کسی نے ہمیں پکڑلیا تو؟ "

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"!ڈراؤ تو مت "

اسے خود بھی ڈر لگ رہا تھا۔ کہاں ہ پورا ایک عادی مجرم، اور کہاں وہ صرف دو عدد تنہا معصوم جوان لڑکیاں۔۔۔ہائے اللہ۔۔۔اسے خود پہ ترس آنے لگا۔ مگر ملک و قوم کے لئے۔

ہاں نگین ملک و قوم کے لئے ہمیں یہ کرنا ہو گا۔" اس نے جوش سے اسٹیئرنگ وہیل پہ " "ہاتھ مارا۔ "یہ بازی عشق کی بازی ہے، یہ بازی۔۔۔

تمہیں اس سے عشق ہو گیا ہے؟" نگین کو شاک لگا۔ "

ارے اس سے نہیں، ملک و قوم سے ہے۔" اس نے جھنجلا کر موڑ کاٹا۔ فرہاد کی گاڑی سامنے " ہی تھی

ارے، یہ ہسپتال کیوں آیا ہے؟" ہسپتال کی پارکنگ میں اسے گاڑی بڑھاتے دیکھ کر وہ " دونوں حیران ہوئی تھیں۔

بیا پتہ، اس کا وہ باس بیمار ہو۔یقیناً کسی غریب کی بددعا لگی ہو گی۔" وہ اب گاڑی سے نکل کر " اس کے پیچھے آئی تھیں۔ ریسپشن کے قریب فرہاد جیب سے موبائل نکالتے

ہوئے رکا، اور چمکتی سکرین کو دیکھا۔ پھر چند بٹن دبائے۔ شائد کسی میسج کا جواب دے رہا تھا۔ موقع اچھا تھا، وہ اس ے پہلے ہی اندر آ گئیں۔

اگر اپنے باس سے ملنے آیا ہے تو ریسپشن سے پتہ کرنے ضرور آئے گا۔ آؤ۔" ہانی اس کا ہاتھ " تھامے فرنٹ دیسک پہ لے آئی۔

اب وہ ریسپشن ڈیسک پہ کہنی رکھے، فرہاد کی سمت پشت کئے منتظر تھی کہ کب وہ آئے۔ نگین سامنے ستون کی اوٹ میں نوٹ بک اور پین لئے تیار کھڑی ہو گئی۔

شیشے کا دروازہ کھول کر وہ اندر آتا دکھائی دیا۔ بے حد پر اعتماد اور مغرور انداز میں چلتا وہ سیدھا ریسپشن ڈیسک کی طرف آیا جہاں ہانی نے اسے آتے دیکھ کر پوری طرح اس کی

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com
مزید آنلائن اردو کتب حاصل کرنے کے لئے یہاں کلک کریں
www.pakistanipoint.com

طرف پشت کر لی تھی۔ایک تو کمبخت با کا ہینڈسم تھا، اوپر سے تھا بھی "دشمن"۔

" ایکسیکوزمی سسٹر!" قریب آ کر اس نے اپنے خوبصورت لب و لہجے میں پکارا۔ایک اتنا ڈیشنگ بندہ آپکو "سسٹر" کہہ کر بلائے تو آپ کا دل اپنا نہیں تو اس کا سر دیوار میں دے مارنے کو ضرور چاہے گا۔

" جی سر!" رسیپشنسٹ نے خوش دلی سے جواب دیا۔شکر ہے اسی کو سسٹر کہا تھا۔وہ بے اختیار اس کی مشکور ہوئی۔

" ڈاکٹر نعمان کہاں ہونگے؟" وہ اس کے بالکل ساتھ کھڑا پوچھ رہا تھا۔قیمتی، محسور کن پرفیوم کی مہک اس کے ہوش اڑائے جا رہی تھی۔

" وہ رہے ڈاکٹر نعمان۔"

وہ شکریہ کہہ کر کاریڈور کی طرف مڑ گیا۔نگین ستون کے پیچھے سے نکلی اور وہ ڈیسک سے ہٹی، دونوں ساتھ ملیں اور پھر ایک ساتھ ہی اس کے پیچھے چل پڑیں۔

دفعتاً وہ رکا۔آہٹ محسوس کر کے پلٹا۔

وہ بھی بوکھلا کر واپس مڑیں۔

اس نے آنکھیں سکیڑ کر چند لمحے ان کو دیکھا، پھر سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا۔تب ہی سامنے سفید اوور آل بازو پہ ڈالے ایک ڈاکٹر آتا نظر آیا۔فرہاد کو دیکھ کر اس کے لبوں پہ ایک جاندار مسکراہٹ ابھری۔

" ارے، یہ عید کا چاند ہوئے فرہاد حسن کب طلوع ہوئے؟" ڈاکٹر نعمان نے گرم جوشی سے اسے گلے سے لگایا۔

" پہلی کام کی بات پتہ چلی، اس کا پورا نام فرہاد حسن ہے!" نگین ہانی کے ساتھ ان دونوں کی طرف پشت کئے کھڑی جلدی جلدی نوٹ بک پہ قلم گھسیٹنے لگی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

" بکو مت، اور سوری یار! میں پہلے نہیں آسکا۔انکل کی طبعیت اب کیسی ہے؟ "

لکھو ٹارگٹ نے باس کے لئے "انکل" کا کوڈ ورڈ رکھا ہوا ہے۔" اس نے نگین کے کان میں سرگوشی کی۔

اب بہتر ہیں۔آؤ تمہیں ملواتا ہوں۔۔۔اور تم سناؤ تمہاری پرنسس کیسی ہے؟ ابھی تمہاری " قید میں آئی یا نہیں؟

قید!" وہ چونکی، نگین کے بھی کان کھڑے ہوئے۔ "

قید میں تو بس سمجھو وہ آ ہی گئی ہے۔" وہ مبہم سا مسکرایا۔ "

ہانی کا رواں رواں کانپ اٹھا۔

"سوچ لو، کہیں اس زبردستی پہ زنجیریں تڑوا کر بھاگ نا جائے۔ "

تو اس نے کسی لڑکی کو زنجیروں سے قید کر رکھا ہے؟" وہ شدید صدمے میں گھری ان کی " باتیں سن رہی تھی۔

ہماری زنجیریں بڑی مضبوط ہیں، نہیں بھاگے گی، بے فکر رہو!" وہ دونوں اب باتیں کرتے " دور جا رہے تھے۔ہانی نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے پلٹ کر ان دونوں کو دیکھا اور پھر نگین کو۔

" یہ لڑکیاں بھی اغوا کرتا ہے؟ "

" ہاں، اور ہم بھی لڑکیاں ہیں۔مجھے ڈر لگ رہا ہے، اگر اس نے میں دیکھ لیا تو؟ "

بھاگو!" وہ نگین کا ہاتھ کھینچ کر، دھڑکتے دل کے ساتھ اسے باہر لائی۔ "

"بس کچھ دن کے تعاقب کی بات ہے، پھر اسے گرفتار کروا ہی لینگے۔ "

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

ہانی جوش سے کہتی نگین کے ہمراہ گھر میں داخل ہوئی تھی۔کل "قیدی لڑکی" کا سن کر آج انھوں نے فرہاد کا واک پہ پورا پورا پیچھا کیا تھا۔گو کوئی کامیابی تو نصیب نہیں ہوئی
مگر ان کا جوش دیدنی تھا۔

" میرا گمان ہے کہ یہ آج کل میں اس جگہ ضرور جائے گا جہاں اس نے اس معصوم لڑکی کو "چھپا رکھا ہے اور تب ہم۔۔۔"

سامنے کڑے تیور لئے بیٹھی خالہ کو دیکھ کر ہانی کی زبان کو بریک لگے۔

"خ۔۔۔خالہ!" وہ بمشکل مسکرائی۔ "

" کہاں سے آئی ہو؟ "

"لاہور سے۔۔۔آپ بھول گئیں پیاری خالہ؟" اس نے مسکرا کر آنکھیں جھپکیں مگر خالہ کے تیور اچھے نہ تھے۔

" اللہ بخشے میرے سسر مرحوم کو، وہ کہتے تھے لڑکیوں کو دو سونے کا نوالہ مگر دیکھو عقاب کی نظر سے"!

" ان ے دور میں "شیر" ناپید تھے کیا؟" اسے محاورے کی ٹانگ توڑنے پہ سخت غصہ آیا۔

"بکومت! وہ فرماتے تھے، لڑکیاں اگر یوں لور لور پھریں تو مانو کوئی گڑبڑ ضرور ہے"!

" درست فرما گئے تھے، اور نہیں تو کیا۔" وہ تائیدی انداز میں سر ہلاتی ان کے ساتھ بیٹھنے لگی۔

"خبردار جو مجھے مکھن لگایا۔وہیں سامنے ہو جاؤ۔ "

" خالہ!" وہ روہانسی ہو گئی۔پھر نگین نے ہاتھ سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا کہ دم کٹی لومڑی ایکلی کیوں ہو؟ "

"اب میری بات کان کھول کر سنو۔صبح میرے پاس فرہاد آیا تھا۔ "

کون فرہاد؟" اس نے معصومیت سے نگین کو دیکھا۔ "

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

ہاں ہاں، اب تمہاری یاداشت جواب دے گئی ہے نا۔" خالہ طنزیہ بولیں۔"وہ کہہ رہا تھا کہ اس "
"کالونی کی لڑکیاں اخلاق و تہذیب سے بالکل عاری ہیں۔
"ٹھیک کہہ رہا تھا، واقعی اس کالونی کی لڑکیاں بڑی بدتہذیب ہیں۔ "
جا فرمایا آپ نے، آگے سنیے، وہ یہ بھی بتا رہا تھا کہ اس کالونی کی دو لڑکیاں روز اس کا پیچھا "
"کرتی ہیں۔
" ہاں تو ہونگی کوئی دو فضول سی لڑکیاں، ہمیں کیا؟ "
ہمیں یہ ہے ہانی بیٹا کہ حیرت انگیز طور پر ان دونوں لڑکیوں کا حلیہ بھی۔۔تم دونوں سے "
"بہت ملتا ہے۔
دیکھا، میں تو پہلے ہی کہتی تھی کہ آپکی کالونی کی لڑکیاں میرے اسٹائل اور فیشن کاپی کرتی "
ہیں۔" وہ ان کے طنز پر اترا کر گردن اکڑاتے ہوئے مسکرائی۔
"جی بیٹا، مگر اتفاق سے ان کے نام بھی ہانی اور نگین ہیں۔"
" واؤ، کتنے اتفاق ہوتے ہیں نا دنیا میں؟ "
بکو مت!" خالہ کو جلال آ ہی گیا، اور جب ان کو جلال آتا تھا تو سننے میں آیا تھا کہ قبر میں "
انکے سسر مرحوم کی روح بھی کانپ اٹھتی تھی۔
تم دونوں کیا حرکتیں کرتی پھر رہی ہو؟ جب جی چاہا منہ اٹھا کر پرائے بندے کے پیچھے چل "
"دیں۔محلے میں ہماری کوئی عزت ہے۔اگر بات پھیل گئی تو جانتی ہو، کتنی بدنامی ہو گی۔
کتنی؟" بے اختیار لبوں سے پھسلا، پھر گڑبڑا کر زبان روکی۔ "
کان کھول کر سن لو، اگر آئیندہ مجھے تم دونوں کی طرف سے کوئی شکایت ملی تو مجھ سے برا "
"کوئی نہیں ہو گا۔
وہ غصے میں کہہ کر کچن کی طرف چلی گئیں۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

نگین منہ لٹکائے صوفے پہ گر گئی، جبکہ وہ وہیں ٹہلنے لگی۔

"اس ڈاکو، چور، دہشت گرد کی اتنی ہمت کہ ہماری شکایت لگائے، اب تو اس کو اندر کرانا ہی پڑے گا۔"

وہ اِدھر اُدھر چکر لگاتی بولے جا رہی تھی۔

"مگر اب اماں سے نظر بچا کر ہم اس کا پیچھا کرنے نہیں جا سکتے۔"

جا سکتے ہیں۔" وہ ٹہلتے ٹہلتے رکی۔اس کی آنکھیں کسی خیال سے چمک اٹھی تھیں۔

میرے پاس ایک آئیڈیا ہے!" وہ پرجوش سی اس کے قریب آئی۔"

ریسٹورنٹ کے خوابناک ماحول میں لذیذ کھانوں کی

اشتہا انگیز خوشبو پھیلی ہوئی تھی پیچھے دھیما دھیما سا آرکسٹرا، چمچوں اور گلاسوں کے ٹکرانے کی آواز اے سی کی خنک وہ مدھم روشنی میں ڈوبی کونے والی میز پر موجود تھی، آج فرہاد کا تعاقب انہیں اس ریسٹورانٹ تک لے آیا تھا اب ہم حلیہ بدل کر جائیں گے تاکہ وہ ہمیں پہچان نہ سکے، نگین اس کے آئیڈیے پر حیران رہ گئی تھی، مگر ڈارک میک اپ، بڑے سیاہ گلاسز اور مختلف ہیر اسٹائل میں اپنا بدلا ہوا روپ اس نے نگین کو دکھایا تو وہ زیادہ متاثر نا ہوی

"تم پہچانی جا رہی ہو ہانی!"

"تب ہی اچھی لگ رہی ہوں، مگر کوئی بات نہیں۔ وہ کونسا ہمیں بہت دیکھتا ہے۔" اس نے اپنے بال مسکارا ڈائی سے ریڈ ڈائی کر لیے تھے۔اب وہ اس پر نظر رکھے ہوے بیٹھی تھی وہ سامنے والی ٹیبل پر بیٹھا موبائل کے بٹن کافی دیر سے دبائے جا رہا تھا۔اس وقت رش کم تھا۔

تب ہی ویٹر اس کا آرڈر لے آیا۔پینا کولا کے لبالب بھرے دو گلاس۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

"دو گلاس؟" ہانی نے گہرے گلاسز کے پار سے دیکھا۔ "اس کا مطلب ہے یہ کسی سے ملنے آیا ہے۔ یا پھر شاید اس لڑکی کے تاوان کی رقم وصول کرنے۔"

نگین نوٹ بک میں سر گھسائے، قلم چلائے جا رہی تھی۔

"ویٹر نے فرہاد کے سامنے میز پر دونوں گلاس سیٹ کئے۔ وہ ابھی تک موبائل پہ مصروف تھا۔ بس سر کے خم سے شکریہ ادا کیا۔ سیاہ ڈنر جیکٹ اور سفید شرٹ میں وہ بہت شاندار لگ رہا تھا۔

"ہانی! آٹھ بج گئے ہیں؟" دفعتاً نگین نے پریشانی سے سر اٹھایا۔ ہانی نے کلائی پہ بندھی گھڑی دیکھی۔ آٹھ بج گئے تھے۔

"نہیں بجے۔ ابھی آدھا گھنٹہ ہے۔" اس نے اطمینان سے نگین کو تسلی دی۔ وہ جانتی تھی سچ بتانے کی صورت میں نگین بدحواس ہو کر باہر بھاگے گی۔

دفعتاً وہ چونکی۔ ایک سوٹڈ بوٹڈ ادھیڑ عمر شخص فرہاد کی ٹیبل کی طرف بڑھ رہا تھا۔

"یہ کون ہو سکتا ہے؟"

آہٹ پہ فرہاد نے سر اٹھایا، پھر مسکراتا ہوا اٹھا۔

"یقیناً اس مغویہ لڑکی کا وارث ہے، شکل تو دیکھو کتنی مسکینوں والی ہے بے چارے کی!"

اب فرہاد گرمجوشی سے اس سے مصافحہ کرتے ہوئے کچھ کہہ رہا تھا۔ شاید بیٹھنے پہ اصرار۔ مگر اس شخص نے نفی میں سر ہلاتے کوٹ کی جیب سے ایک پیکٹ نکالا۔

ہانی کے سارے حواس بیدار ہو گئے۔ وہ بے اختیاع گردن اونچی کر کے دیکھنے لگی۔

اب وہ شخص پھولا ہوا خاکی لفافہ فرہاں تو تھما کر کچھ کہہ رہا تھا۔ فاصلہ زیادہ ہونے کے باعث وہ ان کی آوازیں نہیں سن سکتی تھیں۔

پھر وہ شخص چلا گیا اور فرہاد نے لفافے کو احتیاط سے اپنے کوٹ کی اندرونی دین میں ڈالا۔ تب ہی اس کی نگاہ ان دونوں پہ پڑی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM

www.Paksociety.com

سر جھکائے نوٹ بک پر کچھ لکھتی نگین اور گردن اونچی کر کے اس کو دیکھتی ہانی، جس نے اس کے متوجہ ہونے پہ گڑبڑا کر رخ پھیرا تھا۔

فرہاد کے ماتھے پہ ناگواری کی شکن ابھری۔ لب بھینچ کر وہ اٹھا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا ان کی ٹیبل تک آیا۔

اب بھاگنا بے سود تھا۔ وہ جان کر دوسری طرف دیکھنے لگی۔

"آپ دونوں ادھر کیا کر رہی ہیں؟" عین ان کے سر پہ پہنچ کر وہ درشتی سے بولا۔

نگین کے ہاتھ سے قلم پھسلا۔ گڑبڑا کر اس نے سر اٹھایا۔ مگر ہانی نے پرسکون انداز میں گردن اس کی جانب موڑ دی۔

"ہم سے کچھ کہا؟"

"کیا میں آپ کو دیواروں سے باتیں کرنے والا لگتا ہوں؟"

"لگنے کو تو آپ بہت کچھ لگتے ہیں۔" وہ زیر لب بڑبڑائی۔ پھر سر جھٹکا: خیر! آپ کی تعریف؟"

"آپ کیوں میرے پیچھے ہر جگہ پہنچ جاتی ہیں؟ مسئلہ کیا ہے آپ لوگوں کو؟" وہ خاصا برہم تھا/"ہانی نے جواباً حیرت سے نگین کو دیکھا۔

"تم انکو پہچانتی ہو شائستہ؟"

"کون شائستہ؟" نگین الجھی۔

اس نے میز کے نیچے سے اپنا پاؤں نگین کے پاؤں پہ مارا۔

"تم۔۔ تم شائستہ۔۔۔ تم سے پوچھ رہی ہوں۔ یہ صاحب کون ہیں اور کیوں ہمیں تنگ کر رہے ہیں۔"

"اپنی اداکاری کے جوہر آپ کہیں اور دکھائیے گا۔ میری بات کان کھول کر سنو تم دونوں۔۔۔" وہ آپ سے تم پر اتر آیا۔ "آئندہ اگر مجھے اپنے پیچھے تمہاری صورت نظر آئی تو اپنے پاؤں پہ گھر نہیں جاؤ گی۔"

"تو کیا وہ ہمیں ٹیکسی کروا کے دے گا؟" نگین نے حیرت سے اسے دیکھا جو سختی سے دو ٹوک بات کر کے واپس پلٹ چکا تھا۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM
PAKSOCIETY.COM